ماڈل آئین برائے کرکٹ کلبز سے متعلق عمومی سوالات

کیا ہر کلب کے لیے وقف شدہ گراؤنڈ، جمنازیم اور پی سی بی لیول 1 کوچ ہونا لازمی ہے؟

کلب کے الحاق اور آپریشنل قواعد کے مطابق کلبز کو تین مختلف اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک ایفیلیٹ کلب کو وقف شدہ گراؤنڈ، جمنازیم یا لیول 1 کوچ رکھنے کی ضرورت نہیں مگر اسے ایک فعال کلب کی حیثیت سے کم از کم 18 پلیئنگ اراکین رکھنا لازمی ہیں۔ یہ پلیئنگ اراکین اس شرط سے بالاتر ہوں گے کہ آیا ان کے پاس ووٹ کرنے کا حق موجود ہے یا نہیں۔

ایک ایسوسی ایٹ کلب کے لیے لازم ہے کہ دیگر ضروریات کے علاوہ وہاں ایک معیاری پروٹوکولز کے مطابق نیٹ پریکٹس کے لیے ایک وقف شدہ جگہ دستیاب ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ اس جگہ کے مالک یا متعلقہ حکام کی جانب سے این او سی یا اجازت نامہ ہونا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک لیول 1 ون کوچ کا ہونا بھی ضروری ہے۔

ایک فُل ممبر کلب کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسوسی ایٹ کلب کے لیے مقررہ تمام ضروریات کے علاوہ ایک وقف شدہ کرکٹ گراؤنڈ رکھتا ہو۔ جہاں مقررہ معیار کے مطابق متعدد وقف شدہ نیٹس ہوں۔ تین سے زیادہ ٹرف پچز ہوں، ایک جمنازیم، گراؤنڈ کا سامان، گراؤنڈ کے لیے پانی کا نظام اور انڈر 13 اور انڈر 16 کے ایج گروپس کی سرگرم جونیئر ٹیمیں موجود ہوں۔

ایک ووٹنگ رکن اور نان ووٹنگ رکن میں کیا فرق ہے؟

ایک ووٹنگ رکن وہ ہوگا جس کا تعلق اسی علاقے سے ہو جس علاقے میں یہ کلب واقع ہے اور یا تو وہ کلب کا بانی رکن ہو یا پھر اس کی منظوری ووٹ کا حق رکھنے والے دیگر اراکین کی جانب سے دی گئی ہو۔

ایک ایسا رکن جو کلب کی کسی بھی ٹیم کی سلیکشن کے لیے دستیاب ہو مگر اس کے پاس ووٹنگ کا حق نہ ہو تو اسے نان ووٹنگ پلیئنگ ممبر کہا جائے گا۔ تاہم اس کے پاس حق ہوگا کہ وہ ووٹ کا حق رکھے بغیر کلب کی تمام جنرل باڈی میٹنگز میں شرکت کر سکے۔

تینوں کٹیگریز کے پاس پلیئنگ حقوق ہوں گے تاہم سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی میں ووٹ کا حق صرف ایسوسی ایٹ اور فُل ممبرز کے پاس ہی ہو گا۔

ایک ایفیلیٹ کلب کے پاس ووٹنگ کا حق کیوں نہیں ہے؟

یوں تو پاکستان میں ہزاروں کرکٹ کلبز ہیں مگر محدود وسائل کے پاس ہر کسی کے پاس نیٹ پریکٹس ایریا، کرکٹ گراونڈز، سرٹیفائڈ کوچز، متعدد پچز اور تمام ایج گروپس کی ٹیمیں دستیاب نہیں ہیں۔ ایک کرکٹ کلب کو سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی کی رکنیت چاہیے ہوتی ہے جبکہ ایک ایفیلیٹ، ایسوسی ایٹ اور فُل ممبر کی درجہ بندی میں تقسیم گراس روٹ کی سطح پر کرکٹ میں بہتری کے لیے کی گئی ہے۔ اس تناظر میں پی سی بی نے ایفیلیٹ کلب کی رکنیت کے حصول کے لیے کم سے کم شرائط رکھی ہیں کیونکہ پی سی بی کسی کلب سے بھی کرکٹ کھیلنے کا حق واپس نہیں لے رہا۔ اس کے برعکس، ایسوسی ایٹ اور فُل ممبر کی رکنیت کے حصول کے لیے پی سی بی نے ایک مقررہ معیار ترتیب دیا ہے جس کا اصل مقصد گراس روٹ کرکٹ میں بہتری لانا ہے جو انہیں سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز کی سطح پر ووٹنگ کا حق دے گا۔

فی الحال موجودہ کرکٹ کلبوں کا اسٹیٹس کیا ہے؟

فی الحال بورڈ کسی بھی کلب کو ایکٹیو کلب تصور نہیں کرتا۔ لہٰذا تمام کلبوں کو الحاق اور اپنی تازہ شناخت درکار ہو گی۔ جو پی سی بی اور کرکٹ ایسوسی ایشنز (قیام کے بعد) کی جانب سے سکروٹنی کے بعد ممکن ہو گا۔